110

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — یوم شنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۰	۳ ماہ اخاء ۱۳۲۱ ہش	۲۱ رمضان المبارک ۱۳۶۱ ھ	۳ ماہ اکتوبر ۱۹۴۲ء	نمبر ۲۳۱

مدینۃ المسیح

قادیان یکم ماہ اخاء ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج کمر درد کی تکلیف کل کی نسبت زیادہ رہی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو شدید سر درد اور نزلہ کی شکایت ہے۔ حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان —— ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۶۱ھ

مسلمانان چین کے نمائندہ شیخ عثمان او صاحب کی قادیان میں تشریف آوری

قادیان یکم اکتوبر۔ مسلمانان چین کی مرکزی فیڈریشن کے نمائندے محترم شیخ عثمان او صاحب قریباً پانچ ماہ سے ہندوستان تشریف لائے ہوئے ہیں۔ مختلف صوبوں کے مرکزی اور مشہور مقامات دیکھتے ہوئے جب حال میں آپ لاہور پہنچے تو نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے انہیں قادیان تشریف لانے کی دعوت دی گئی۔ جسے انہوں نے بخوشی منظور کیا۔ اور آج صبح گیارہ بجے کے قریب لاہور سے بذریعہ کار تشریف لائے۔ آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی بیت الظفر میں جماعت احمدیہ کے معززین نے جن میں مختلف علاقوں۔ اور صوبوں کے اصحاب شامل تھے۔ ان کا استقبال کیا۔ اور پرتپاک خوش آمدید کہا۔ معزز مہمان نے سب سے مصافحہ کیا۔ اور السلام علیکم کہا۔ بعض اصحاب سے انگریزی اور چینی میں کچھ گفتگو بھی کی۔ جزائر شرق الہند کے احمدی نوجوانوں سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ اور ملایا زبان میں ان سے گفتگو کی۔

اس ملاقات کے بعد تھوڑی دیر آرام کیا۔ اور پھر مرکزی دفاتر کا معائنہ کیا۔ سب سے پہلے خدام الاحمدیہ کے دفتر میں تشریف لے گئے۔ اور وہاں سے دارالمبلغین میں آئے۔ پھر دفتر نشر و اشاعت میں پہنچے جہاں انہیں بعض تبلیغی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔ وہاں سے دفتر دعوت و تبلیغ اور پھر دفتر "الفضل" کو دیکھا۔ ناظم صاحب نشر و اشاعت نے ان کو دنیا کا نقشہ دکھا کر بتایا۔ کہ کن کن ممالک میں احمدیت پھیل چکی ہے۔ اس سے فارغ ہو کر آپ نے مدرسہ احمدیہ۔ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ۔ دفتر محاسب دفتر بیت المال۔ دفتر قضاء۔ دفتر مقبرہ بہشتی۔ دفتر امور عامہ۔ دفتر نظارت تعلیم و تربیت۔ اور دفتر ناظر اعلیٰ دیکھا۔ مولوی عبدالرحیم صاحب نیرؔ ساتھ تھے۔ جو موقعہ کے مطابق ہر صیغہ کا تعارف کراتے جاتے تھے۔ دفتر بیت المال کے پاس ہی ایک کارخانہ "پیر ورکس" ہے۔ اسے دیکھا۔ دفاتر کو دیکھنے کے بعد آپ بذریعہ کار نور ہسپتال دیکھنے کے لئے گئے۔ پھر جامعہ احمدیہ۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کا ٹیننگ۔ اور بورڈنگ تحریک جدید دیکھا۔ ہائی سکول کے احاطہ میں ایک مزدور کو کام کرتے دیکھ کر آپ نے پوچھا۔ کہ کیا یہاں کارکن سب مسلمان ہیں۔ انہیں بتایا گیا۔ کہ یہاں کے بھنگی بھی مسلمان ہیں۔ چنانچہ ایک بھنگی نومسلم سے بورڈنگ تحریک جدید میں آپ نے مصافحہ کیا۔ اور اس سے کلمہ طیبہ سنکر بہت محظوظ ہوئے۔ یہاں اس کارخانہ میں گئے۔ جہاں اے آر۔ پی کے لئے بالٹیاں اور پمپ تیار ہوتے ہیں۔ پھر میک ورکس پہنچے۔ اور وہاں کمپاس۔ ترازو اور میک لائٹ دیکھ کر بہت محظوظ ہوئے۔ واپسی پر میکینکل انڈسٹریز کو سرسری طور پر دیکھا۔ پھر سٹار ہوزری میں تشریف لائے۔ اسے دیکھنے کے بعد آپ مسجد اقصیٰ میں درس سننے کے لئے تشریف لے گئے۔ اگرچہ آپ اردو زبان نہ سمجھتے تھے۔ پھر بھی پور احترام کے ساتھ کچھ دیر وہاں تشریف فرما رہے۔ اس کے بعد آرام کے لئے قیام گاہ پر چلے گئے۔

شیخ صاحب موصوف نے دفاتر، اور صنعتی کارخانوں کا معائنہ کرنے کے بعد تھوڑی دیر آرام کیا۔ اور پھر ساڑھے چھ بجے بیت الظفر میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے انہیں شرف ملاقات بخشا۔ چونکہ شیخ صاحب روزہ سے تھے۔ اس لئے حضور کی طرف سے بیت الظفر میں افطاری کا انتظام کیا گیا۔ جس میں چند اور اصحاب بھی مدعو تھے۔ مغرب کے بعد حضور نے شیخ صاحب موصوف کے اعزاز میں اپنی کوٹھی دار الحمد میں دعوت طعام دی۔ جس میں چالیس کے قریب اور اصحاب بھی مدعو تھے۔

چونکہ قادیان میں چینی خاندان بھی موجود ہے۔ اس لئے علاوہ دیگر کھانوں کے چینی کھانے بھی ان کے لئے تیار کرائے گئے۔ جو انہوں نے اپنے طریق کے مطابق تیلیوں کے ساتھ بڑی رغبت سے کھائے۔

دعوت سے قبل حضور مسلمانان چین کے مذہبی۔ تمدنی اور معاشرتی حالات کے متعلق انگریزی میں ان سے گفتگو فرماتے رہے۔ شیخ صاحب موصوف دراصل عربی النسل اویس ہیں۔ چونکہ چینی زبان میں نام کا آخری حصہ حذف کر دیتے ہیں۔ اس لئے عثمان اویس کی بجائے عثمان او کے نام سے معروف ہیں۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ

رمضان المبارک کا آخری عشرہ جو خاص برکات رکھتا ہے۔ شروع ہو رہا ہے۔ ان ایام میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت کے لئے۔ جنگ کے فتن سے احمدیت کے محفوظ رہنے کے لئے۔ احمدیت کی ترقی و عظمت کے لئے اور بیرونی ممالک کے مبلغین کی خیریت کے لئے خصوصیت سے دعائیں کی جائیں۔ پس احباب اپنے لئے بھی دعائیں کریں۔ اور سلسلہ کی ضروریات اور اسلام کی ترقی کے لئے بھی دعائیں کریں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

شیخ عثمان ادو صاحب نمائندہ الفضل کی ملاقات

قادیان یکم اکتوبر آج شیخ عثمان ادو صاحب نے نمائندہ الفضل کے ایک سوال کے جواب میں بتایا۔ کہ چین میں مسلمانوں کی تعداد پانچ کروڑ ہے۔ ان کی مذہبی اور اخلاقی حالت اچھی ہے۔ عام طور پر مذہب سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور نماز روزہ کے پابند ہیں۔ ان کے بعض پرائیویٹ سکول بھی ہیں۔ جن میں دینی تعلیم کا انتظام ہے۔ قرآن کریم کا ترجمہ چینی زبان میں موجود ہے۔ مگر احادیث کا کوئی باقاعدہ ترجمہ نہیں۔

ایک اور سوال کے جواب میں کہا برما روڈ کے بند ہو جانے کا کوئی اثر چین کی جنگی مساعی پر نہیں پڑ سکتا۔ چینی اس جنگ کو جاری رکھنے کے لئے کلیتہً بیرونی امداد کے محتاج نہیں ہیں۔ بلکہ ان کے اپنے ملک میں آرسنل اور فیکٹریاں کافی تعداد میں موجود ہیں۔ اور وہ جاپانیوں سے کئی شہر واپس لے چکے ہیں۔ آپ نے ہندوستان کے مسلمانوں کی مہمان نوازی کا ذکر بہت اچھے الفاظ میں کیا۔

شیخ محمد عثمان ادو صاحب کی تقریر کے متعلق اعلان

قادیان یکم اکتوبر۔ احباب کرام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کل بروز جمعہ بوقت ساڑھے نو بجے صبح شیخ محمد عثمان ادو صاحب نمائندہ مسلمانان چین تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں بزبان انگریزی تقریر فرمائیں گے۔ انگریزی جاننے والے اصحاب مقررہ وقت پر پہونچ کر معزز مہمان کی تقریر سے مستفید ہوں۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ

آخری عشرہ ماہِ رمضاں کی برکات
ہیں بہت ، قرأت قرآن و دعا و صلوات
ہر مسلمان پہ واجب ہے بہ اخلاص تمام
یہ مہینہ جو ہے حاصل کرے اس کی برکات
روزہ رکھے تو نگہداشت بھی ہر طرح کرے
خوب بڑھ چڑھ کے مساکین کو بخشے خیرات
معتکف ہو کے بتاتا ہے خدا کی خاطر
چھوڑ سکتے ہیں علائق بھی فرخندہ صفات
مال کا جان کا ایثار سکھایا حق نے
اور بتایا کہ ہو کس طرح سے صرف اوقات
جو مبلغ ہیں مجاہد بسبیل مولےٰ
واسطے ان کے دعائیں ہیں ہماری سوغات
مشق قربانی کی ہر روز جو کی جاتی ہے
ہے ضروری کہ ہو تحصیل تکمیل حسنات
جس میں ہوتا ہے ملائک سے سکینت کا نزول
اسی عشرہ میں ملا کرتی ہے وہ قدر کی رات
ہر صدی میں ہوا کرتا ہے مجدد مبعوث
دین اسلام میں لے آتا ہے جو تازہ حیات
الفِ آخر میں مسیحائے زماں آیا ہے
عود کر آئی ہیں اسلام کی ساری برکات
عید میں عید مناؤ انہیں پا کر اکمل
اور اللہ سے مانگا کرو ایمان و ثبات

یوم پیشوایان مذاہب کے متعلق ضروری اعلان

امسال ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۲ء بروز اتوار یوم پیشوایان مذاہب مقرر کیا گیا ہے۔ تمام احمدی جماعتوں سے توقع ہے۔ کہ ملک کی فضا کو درست کرنے اور ہندوستان کی مختلف قوموں میں سلسلہ اتحاد استوار کرنے کے لئے پورے انتظام کے ساتھ اور تیاری کے ساتھ اس دن کے جلسوں کو کامیاب بنائیں گے۔ ان جلسوں کی جو ضرورت اس زمانہ میں ہے۔ اس سے زیادہ پہلے نہ تھی۔ اس لئے ان کے انتظامات بھی زیادہ اہتمام سے کئے جائیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

ہفتہ تعلیم و تلقین کے متعلق احباب جماعت کا اہم فرض

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا تھا۔ کہ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ ہر سال ایک ہفتہ مقرر کیا کریں۔ جس میں احباب جماعت کو اختلافی مسائل کے متعلق واقفیت بہم پہنچائی جائے مرکزی مجالس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی طرف سے اس ارشاد کو عملی جامہ پہنانے کے ایک سب کمیٹی بنائی گئی۔ جس نے اس غرض سے نومبر کا پہلا ہفتہ یعنی ۷ر نومبر تا ۱۳ نومبر ۱۹۴۲ء مقرر کیا ہے۔ اور اس ہفتہ کے لئے "پیشگوئی مصلح موعود" کا انتخاب کیا ہے۔ ذمہ وار عہدہ داران مجالس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کا فرض ہے۔ کہ اس ہفتہ میں "پیشگوئی مصلح موعود" کی تلقین و تعلیم کا خاطر خواہ صورت میں انتظام کریں۔ اس ہفتہ میں تمام خدام و انصار کو اپنے اپنے حلقہ میں روزانہ ایک گھنٹہ کے لئے بالالتزام جلسہ کرنا چاہیئے۔ اس جلسہ میں تقریر کرنے والے دوست "پیشگوئی مصلح موعود" کے مختلف حصوں پر مندرجہ ذیل ترتیب سے تقریریں کریں۔

پہلا دن بروز ہفتہ ۷ر نومبر ۱۹۴۲ء } مصلح موعود کی پیشگوئی کتب سابقہ اور کتب اسلامی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور کلام میں

دوسرا دن بروز اتوار ۸ر نومبر ۱۹۴۲ء } مصلح موعود کے زمانہ کی تعیین۔ کیا مصلح موعود کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودہ اولاد میں سے ہونا ضروری ہے

تیسرا دن بروز سوموار ۹ نومبر ۱۹۴۲ء۔ مصلح موعود کی ذاتی علامات از روئے پیشگوئی

چوتھا دن بروز منگل ۱۰ر نومبر ۱۹۴۲ء } کیا مصلح موعود کا مامور ہونا یا دعوےٰ کرنا ضروری ہے۔ یا یہ کہ اس کا اپنی ذاتی اور وقتی علامات کے مطابق پہچانا جانا ضروری ہے؟

پانچواں دن بروز بدھ ۱۱ر نومبر ۱۹۴۲ء } وہ کونسے دلائل ہیں جن سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا مصلح موعود ہونا ثابت ہوتا ہے۔

چھٹا دن بروز جمعرات ۱۲ر نومبر ۱۹۴۲ء۔ مصلح موعود کی پیشگوئی کے تعلق میں غیر مبایعین کے اعتراضوں کا جواب

ساتویں دن بروز جمعہ ۱۳ر نومبر ۱۹۴۲ء۔ گزشتہ چھ اسباق کو دہرایا جائے۔ لیکچر عام فہم ہوں۔ دلائل کو سادہ پیرایہ میں بیان کیا جائے۔ اور ضروری حوالے نوٹ کرائے جائیں۔ سامعین میں سے خواندہ احباب روزانہ تقاریر کے باقاعدگی سے نوٹ لیں۔ اس امر کا خاص التزام کیا جائے۔ کہ سب دوست ہر روز اپنا سبق اچھی طرح یاد کر کے جلسہ میں شامل ہوں۔ مقررین حضرات کی سہولت کے لئے الفضل میں بھی پیشگوئی مصلح موعود کے مقرر کردہ چھ حصوں کے متعلق بالاقساط مضامین کی اشاعت کا انتظام کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز

خاکسار مرزا منور احمد سیکرٹری سب کمیٹی مشترکہ خدام و انصار

ایک احمدی ہیڈ ماسٹر کی حسن کارگزاری

کلانور ضلع گورداسپور میں ماڈل اینگلو ورنیکلر سکول ہے۔ امسال نتیجہ امتحان اور وظائف بہت شاندار رہا۔ نتیجہ ورنیکلر فائنل ۹۰ فیصدی اور تمام طلبار فسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے ہیں۔ مڈل سکول کے وظائف جن کی تعداد تحصیل گورداسپور میں گیارہ ہے۔ ان میں سے آٹھ وظیفے صرف اسی سکول کے لڑکوں نے حاصل کئے ہیں۔ اور یہ ایک ریکارڈ ہے۔ ضلع بھر میں اس سے بہتر نتیجہ وظائف آج تک کبھی کسی سکول نے حاصل نہیں کیا۔ ضلع بھر کے تین ہائی سکول سکالرشپس میں سے بھی ایک اس سکول کے حصہ میں آیا ہے۔ گزشتہ سالہا سال سے کبھی کسی سکول نے ایسا شاندار نتیجہ نہیں دکھایا۔ یہ سکول کے ہیڈ ماسٹر شیخ انعام اللہ صاحب ایم اے۔ بی۔ ٹی اور اُن کے سٹاف کی محنت اور کوشش کا نتیجہ ہے۔ آجکل شیخ صاحب موصوف اعصابی ... کمزوری میں مبتلا ہیں۔ دوست ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار کمال الدین احمدی از کلانور

111

درس الحدیث

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

دین اخلاص ہے

حدیث :۔ قول النبی صلے اللہ علیہ وسلم الدّین النصیحۃ للہ ورسولہ ولائمۃ المسلمین وعامتھم و قولہ تعالےٰ اذا نصحوا للہ ورسولہ

ترجمہ :۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمانا۔ کہ دین اخلاص ہے اللہ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے۔ اور مسلمانوں کے پیشواؤں (اور حاکموں) کے لئے اور بقیہ تمام افراد کے لئے۔ اور اللہ تعالےٰ کا یہ قول (اس بارے میں) اذا نصحوا للہ ورسولہ۔ یعنی جب وہ (مسلمان) اللہ۔ اور اس کے رسول کے لئے مخلص ہوں

تشریح ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صرف دو لفظوں الدّین النصیحۃ میں دین کا خلاصہ بیان فرما دیا۔ نصحٌ کے لغوی معنے خالص ہونا یا کرنا ہیں نصیحت زبان عربی میں ایک جامع کلمہ ہے اس کے معنے صرف یہ ہیں۔ کہ اپنی نیت اور اپنے ہر عمل کو ہر قسم کے اغراض نفسانی کی آمیزش سے پاک وصاف رکھنا۔ بلکہ کامل ہمدردی اور خیر خواہی کرنا پس جب ہم الدین النصیحۃ للہ کو مدنظر رکھیں گے۔ تو ہم پر یہ فرض عائد ہوگا۔ کہ ہم حقوق اللہ کو کامل عبودیت انکساری اور اخلاص کے ساتھ بجا لائیں مثلاً اس کا حکم ہے۔ کہ نماز پڑھو۔ تو ہم نماز نہایت اخلاص اور بغیر ریا کے ادا کریں۔ اس کا حکم ہے۔ کہ زکوٰۃ دو۔ ہم اپنی سال بھر کی آمدنی کا چالیسواں حصہ دیں۔ اس کا حکم ہے۔ کہ ماہ صیام کے روزے رکھو۔ ہم ان کو نہایت اخلاص اور ثواب سمجھتے ہوئے رکھیں۔ وغیرہ۔ اس وقت ہم کہہ سکیں گے۔ کہ ہم نے الدّین النصیحۃ للہ کو مدنظر رکھا۔ النصیحۃ للرسول کا مطلب یہ ہے۔ کہ ہم آپ کی کامل اتباع کریں۔ اور ہر حال میں آپ کی مدد کریں۔ آپ کا پیغام (دین اسلام) دنیا کو پہونچائیں۔ اور آپ کی محبت اور عزت کو اپنے قلوب میں جاگزیں کریں جس طرح ہم آپ سے ظاہراً محبت کرتے ہیں۔ اسی طرح باطناً بھی محبت کریں اسی کا نام خلوص ہے۔

قرآن مجید میں آتا ہے۔ کہ اے رسول تیرے پاس منافق آتے ہیں۔ اور وہ خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ تو اللہ کا رسول ہے۔ اور اللہ جانتا ہے۔ کہ تو اس کا رسول ہے۔ لیکن خدا گواہی دیتا ہے۔ کہ یہ جھوٹے ہیں۔

اب دیکھو۔ منافق ظاہراً آپ کو خدا کی قسم کھا کر خدا کا رسول کہتے۔ لیکن خدا ان کی اس بات کو رد کرتا ہوا۔ ان کو کاذب قرار دیتا ہے۔ یہ کیوں صرف اس لئے۔ کہ وہ ظاہراً منافقت سے آپ کو رسول کہتے تھے۔ لیکن ان کے دلی خیالات دشمنوں سے کسی طرح بھی کم نہ تھے:۔

پس آپ سے ان کے تعلقات مخلصانہ نہ تھے۔ بلکہ منافقانہ تھے۔ النصیحۃ لائمۃ المسلمین میں خلفاء۔ امام حکام وغیرہ شامل ہیں۔ پس ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم دین اسلام کی تعلیم کو مدنظر رکھ کر ان کی اطاعت کریں۔ جو امور ان کے سپرد ہوں۔ ان میں ان کی مدد کریں۔ ان کے ساتھ کسی قسم کا منافقانہ رویہ نہ رکھنا۔ بلکہ لوگوں میں ان کی نسبت فرمانبرداری کی روح پیدا کرنی چاہیئے۔ النصیحۃ لعامتھم ۔ یعنی ہر بنی نوع انسان خواہ مسلمان یا غیر مسلم۔ اس کے ساتھ بھلائی سے پیش آئیں۔ ان کی بہبودی کے لئے ہر وقت کوشاں رہیں۔ ان کو ہر قسم کے فتنہ وشر سے بچائیں انکی خوشی وغمی کو اپنی خوشی وغمی سمجھیں۔ اور ان کے لئے وہی پسند کریں۔ جو اپنے لئے پسند ہو۔ آجکل مسلمانوں کے کئی فرقے ایسے ہیں۔ جو سمجھتے ہیں۔ کہ غیر مسلم کا مال لے لینا جائز ہے گاڑی میں بغیر ٹکٹ بیٹھ جانا جائز ہے۔ کھوٹے سکے غیر مسلم کو دے کر ان کے بدل کھرے پیسے وصول کرنے جائز ہے وغیرہ وغیرہ۔ مگر یہ تمام امور ایسے ہیں۔ جو کہ الدین النصیحۃ کے برعکس ہیں:۔

الغرض الدین النصیحۃ کے تحت میں ہمیں۔ خدا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خلفاء۔ امام۔ حکام۔ والدین۔ دیگر بنی نوع انسان کے ساتھ کامل ہمدردی محبت۔ جذبۂ خلوص کے ساتھ پیش آنا چاہیئے۔ اور یہی دین اسلام کا مقصد وحید ہے:۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خاوند کی ناشکری

حدیث حضرت عبد اللہ ابن عباس رضہ سے روایت ہے۔ فرمایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُریت النار فاذا اکثر اھلھا النساء یکفرن قیل یکفرن باللہ قال یکفرن العشیر و یکفرن الاحسان لو احسنت الی احدٰھن الدھر ثم رأت منک شیئاً قالت ما رأیت منک خیراً قط

ترجمہ ۔ مجھے دکھائی گئی دوزخ اس میں اکثر حصہ عورتوں کا تھا۔ کیونکہ وہ ناشکری کرتی ہیں۔ آپ سے پوچھا گیا۔ کہ خدا تعالےٰ کی ناشکری۔ آپ نے فرمایا اپنے خاوندوں کی۔ اگر تو ساری عمر اس پر احسان کرتا رہے۔ جب تجھ سے کوئی ذرا تکلیف پہنچے تو فوراً ناشکری کرتی ہوئی کہے گی۔ کہ میں نے کبھی تم سے کوئی آرام اور بھلائی نہیں پائی:۔

تشریح ۔ ایک دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز عصر کے دوران میں جنت و دوزخ کا نظارہ دکھایا گیا جس کا بیان ایک لمبی حدیث میں ہے۔ اور یہ حدیث اس کا ایک ٹکڑا ہے۔ کتاب الایمان میں امام بخاری رضہ اس حدیث کو اس لئے لائے ہیں کہ عورتوں کا اپنے خاوندوں کی ناشکری کرنا گویا ان کے ایمان ضائع ہو جانے کے مترادف ہے:۔

عورت شادی کے بعد اپنے والدین و خاندان سے جدا ہو کر جب ایک دوسرے شخص کے دامن سے وابستہ ہوتی ہے۔ اور اس کو اپنا شوہر تسلیم کرتی ہے۔ تو لازم ہے۔ کہ اپنے خاوند کی پوری اطاعت کرے عورتوں کا خاوندوں کی اطاعت نہ کرنا ناشکری ہے۔ اور اس مرض میں عورتیں بہت مبتلا ہیں۔ مرد ساری عمر عورت کے آرام وآسائش کا خیال رکھے۔ اور قسم قسم کے احسانات اس پر کرے۔ لیکن ذراسی تکلیف پر عورت اس قدر ناشکرگزار ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ فوراً کہہ دیتی ہے۔ کہ مجھے تو یہاں کبھی بھلائی پہنچی ہی نہیں۔ عورت کے لئے خاوند کی اطاعت کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ ساری عمر کے لئے اس کے نان ونفقہ مہیا کرنے کے لئے مجازی خدا ہوتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر ہماری شریعت میں خدا کے سوا کسی غیر کو سجدہ کرنیکی اجازت ہوتی۔ تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے پس اس سے بڑھ کر عورت کے لئے خاوند کی اطاعت کے متعلق اور بین دلیل کیا ہو سکتی ہے

شیخ غلام مجتبیٰ۔ قادیان

ایک لاکھ روپیہ انعام کے چیلنج تمام مذاہب کے لوگوں کو

حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن نے اپنے اس اُردو رسالہ کا ترجمہ انگریزی میں شائع کیا ہے جس میں تمام مذاہب کے لوگوں کو ایک لاکھ روپیہ انعام حاصل کرنے کے چیلنج دیئے گئے ہیں۔ مگر آج تک کسی کو قبول کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔ انعامی چیلنج چونکہ نہایت واضح اور عام فہم امور کے متعلق دیئے گئے ہیں۔ اس لئے حق پسند اور غیر جانبدار اصحاب جب ان کا مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ نہ صرف حیران رہ جاتے ہیں۔ کہ جن لوگوں کو مخاطب کیا گیا ہے۔ وہ کیوں قبول نہیں کرتے۔ بلکہ ان پر واضح ہو جاتا ہے۔ کہ ان لوگوں کو اپنے عقائد کے سچے ہونے پر خود اطمینان اور یقین حاصل نہیں ہے۔ احباب محصولڈاک بھیجکر یہ نہایت مفید تبلیغی رسالہ اللہ دین بلڈنگس۔ اکسفورڈ سٹریٹ سکندر آباد سے منگائیں۔ اور انگریزی دان اصحاب میں تقسیم کریں:۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوؤں کی تمدنی مشکلات کا حل اسلام میں

روزنامہ اخبار "پربھات" ۲۴ ستمبر لکھتا ہے:۔ "پچھلے دنوں ایسی کنواری لڑکیوں کے گھروں سے بھاگ جانے کے دو تین واقعات ہوئے ہیں۔ جن کی شادی کے دن مقرر تھے۔ اور برات انہیں سسرال لے جانے کے لئے آنے ہی والی تھی۔ ایک واقعہ کرشن نگر میں ہوا۔ برات گھر آ گئی اور لڑکی نہ معلوم کہاں چلی گئی۔ دوسرا واقعہ اچھرہ میں ہوا ہے۔ اس کی برات اب آئے گی ہی نہیں۔ کیونکہ وہ چند دن پہلے ہی بھاگ گئی ہے"۔

اس کے بعد ان واقعات پر یہ تبصرہ کیا ہے۔ کہ "یہ لڑکیاں بھاگتی کیوں ہیں؟ میں چاہتا ہوں۔ کہ ہندو سوسائٹی اس سوال پر پوری سنجیدگی سے غور کرے۔ لڑکیاں نوجوان ہوتی ہیں۔ انجان تو ہوتی نہیں کہ کوئی انہیں ورغلا کر لے جاتا ہو یا زبردستی اغوا کر لیتا ہو۔ مجھے ان لوگوں سے اتفاق نہیں جو کہا کرتے ہیں۔ کہ صاحب فلاں نوجوان لڑکا پڑوس میں رہتا تھا۔ لڑکی کو زبردستی پکڑ کر لے گیا ہے۔ میری رائے میں وجہ یہ ہے۔ کہ لڑکیاں بہت نوجوان ہوتی ہیں۔ اور چونکہ آزادی سے پھرتی رہتی ہیں۔ کسی نوجوان کی ترغیب میں آ گئیں اور محبت لگا کر اس کے ساتھ نکل گئیں۔ لیکن اس سے بھی بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ جب والدین ان کی سگائی کرتے ہیں۔ تو ان کی رضامندی سے نہیں۔ مشاہدہ نے بتایا ہے۔ کہ اگر لڑکی کی رضامندی حاصل کر لی جائے۔ تو وہ کسی ایرے وغیرے نوجوان کے ساتھ بھاگنے کے لئے تیار نہیں ہو گی"۔

پھر لکھا ہے:۔

"اس قسم کے واقعات کو روکنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ (۱) نوجوان لڑکیوں کو فالتو قسم کے لڑکوں سے ملنے جلنے کی کھلی چھٹی نہیں دینی چاہیئے۔ حد سے زیادہ آزادی ہماری سوسائٹی میں خرابی پیدا کر رہی ہے (۲) پوری عمر ہو جانے پر لڑکی کی شادی ضرور کر دی جائے۔ بیس بیس اور پچیس پچیس سال تک انہیں گھروں میں بٹھا نہ رکھا جائے (۳) سگائی سے پہلے انہیں بتا دیا جائے۔ کہ فلاں آدمی کے ساتھ تمہاری شادی ہو گی۔ اگر وہ رضامند نہ ہو تو ترغیب دے کر اسے راضی کیا جائے۔ ورنہ ارادہ بدل دیا جائے"۔

اگر ان حالات میں ہندوؤں سے یہ کہا جائے۔ کہ اسلامی تمدن کو اختیار کر لیں یا کم سے کم جہاں تک ازدواجی تعلقات کے قیام کا سوال ہے۔ اسلامی ہدایات پر عمل شروع کر دیں۔ تو شائد وہ اس مشورہ پر ٹھنڈے دل سے غور نہ کر سکیں۔ لیکن اب جبکہ وہی باتیں ایک ہندو اخبار پیش کر رہا ہے جو اسلام نے بیان کی ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ انہیں نظر انداز کیا جائے۔

افسوس اور رنج کی بات یہ ہے کہ مغرب سے عورتوں کی بے جا آزادی کی جو لعنت ہندوستان میں داخل ہو چکی ہے۔ اس سے مسلمان بھی اپنے آپ کو کلی طور پر نہیں بچا سکے۔ اور وہ بھی قریباً قریباً انہی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ جو ہندوؤں کو درپیش ہیں۔ حالانکہ اسلام نے ان کے لئے ایک معین رستہ تجویز کر رکھا ہے۔ اور تمدن کے متعلق تفصیلی احکام اور ہدایات دی ہوئی ہیں۔ اگر وہ ان پر عمل کرتے تو نہ صرف ان کی اہلی زندگی میں کوئی دقت نہ پیش آتی۔ بلکہ وہ غیر مسلموں کی راہ نمائی اور ہدایت کا موجب بنتے۔ کیونکہ اسلام کوئی ایسا مذہب نہیں کہ مسلمان یورپ کی تہذیب اور روشنی کے سامنے اپنے آپ کو خجل پاتے۔ اور مغربی تحقیقاتوں کو دیکھ کر دل میں شرمندگی اور ندامت محسوس کرتے۔ کہ وہ ایک ایسے مذہب کے قائل اور پابند ہیں۔ جس کی ایک ایک بات اس تحقیقات اور تہذیب کی روشنی میں باطل ہوتی جا رہی ہے۔ وہ اگر حقیقی اسلام سے آگاہ ہوتے۔ تو مغربیت کی باد صرصر کے تیز و تند جھونکوں کے سامنے سرنگوں نہیں۔ بلکہ اپنے سر کو فخر کے ساتھ بلند رکھتے۔ کہ آج بھی دنیا کی علمی ترقیات اور موشگافیاں انہی باتوں کی تصدیق کر رہی ہے۔ جو آج سے قریباً چودہ سو برس قبل عرب کے ایک امی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش فرمائیں۔ اور یہ احساس اور اطمینان قلب ان کی ذاتی اور علمی کمزوریوں کے باوجود اس اصل اور جڑ کے ساتھ ان کی وابستگی کو قائم رکھتا۔ اور اس وجہ سے مغربیت ان کے قصر تمدن کو متزلزل نہ کر سکتی۔ لیکن افسوس کہ مسلمان اس سے وابستہ نہ رہے۔

اسلام نے مرد و عورت کے آزادانہ میل وجول کو روکا ہے۔ اور دونوں کے مابین پردہ کی دیوار حائل کر دی ہے۔ دونوں کا حلقہ الگ الگ رکھا ہے۔ عورت کو مردوں سے الگ فرائض سونپے ہیں۔ اس لئے دونوں کے باہمی اختلاط کے مواقع بہت ہی کم پیدا ہو سکتے ہیں۔ تاہم اگر ایسا ہو۔ تو اس صورت میں پردہ کی حدود قائم رکھنا لازمی قرار دیا ہے۔ بہت عرصہ تک اسے جہالت کی رسم اور عورتوں پر ظلم قرار دیا گیا۔ اس کا تمسخر اڑایا گیا۔ لیکن اب وہ زمانہ آ رہا ہے بلکہ آ گیا ہے۔ کہ یہی جہالت اور یہی ظلم معترضین کے خانگی مصائب اور اہلی پریشانیوں کا علاج تسلیم کیا جائے گا۔ اسی طرح اسلام نے اس چیز پر بھی زور دیا ہے۔ اور اسے بہت ضروری قرار دیا ہے۔ کہ نکاح سے قبل لڑکی کی رضامندی حاصل کی جائے۔ حتیٰ کہ کوئی نکاح نکاح ہی نہیں۔ جب تک کہ لڑکی اس پر رضامند نہ ہو۔ اور اس کی مرضی کے خلاف اسے پابند کیا گیا ہو۔ کوئی ولی حتیٰ کہ خود والدین کو بھی اختیار نہیں کہ اپنی جوان لڑکی کا نکاح اس کی رضامندی کے بغیر کر دیں۔ اور یہاں تک اس کو ضروری قرار دیا ہے۔ کہ اگر کسی لڑکی کے والدین کسی مصلحت کے پیش نظر چھوٹی عمر میں نکاح کر دیں۔ تو لڑکی کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ سن بلوغت کو پہونچتے ہی اگر چاہے تو اسے نامنظور کر دے۔ اور اس نکاح کو منسوخ کرا لے۔ لیکن غیر مسلم بالخصوص ہندوستان میں اسے بے حیائی قرار دیا جاتا رہا۔ اور ہندو بھائی اس پر معترض ہوتے رہے۔ حتیٰ کہ اس کی خلاف ورزی کے نتیجہ نے ان پر ثابت کر دیا۔ کہ یہ بے حیائی نہیں۔ بلکہ ایسا نہ کرنا بے حیائی پیدا کرتا ہے۔

ہندو سوسائٹی کے اندر آج تمدنی مشکلات روز افزوں ہیں۔ اور ہر طبقہ اس وجہ سے نالاں ہے۔ ایسے موقعہ پر اگر اسلامی تعلیم بالخصوص اس کے تمدنی احکام کو سادہ اور عام فہم انداز میں ان لوگوں کے سامنے پیش کیا جا سکے۔ تو انشاء اللہ تبلیغی نقطۂ نگاہ سے بہت مفید ہو سکتا ہے۔ بالخصوص ہندو عورتوں اور تعلیم یافتہ لڑکوں اور لڑکیوں میں اس تعلیم کی اشاعت نہایت ضروری ہے ؛

خدام الاحمدیہ کا چوتھا سالانہ اجتماع

خدام الاحمدیہ کا چوتھا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ماہ اخاء (اکتوبر) میں منعقد ہو گا۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل ہو گا۔

(۱) قادیان اور بیرونی مجالس کے تمام خدام ایک ہی جگہ اپنے خیمے بنا کر قیام کریں گے۔

(۲) ذہانت و صحت جسمانی کی مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوں گے

(۳) خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہو گا۔ جس میں ہر خادم کے لئے اظہار خیالات کا موقعہ ہے۔

(۴) مرکزی انتخاب بھی اسی موقعہ پر ہو گا۔

(۵) آگ بجھانے اور فرسٹ ایڈ (ابتدائی تیمارداری) وغیرہ کے اصول بتائے جائیں گے

(۶) تمام خدام کی اجتماعی ورزش کا پروگرام بھی ہو گا۔

(۷) خدام الاحمدیہ کے کام اور پروگرام کے متعلق اہم تقاریر ہوں گی۔

(۸) اجتماع کا پروگرام ایسے وقت میں ختم کیا جائے گا۔ کہ دہلی اور پشاور تک کے خدام تین بجے بعد دوپہر کی گاڑی پر قادیان سے سوار ہو کر دوسرے دن دفاتر کے وقت سے پہلے اپنے اپنے مستقر پر پہونچ سکیں

(۹) ہر خادم۔ سائق۔ قائد اور مربی کا فرض ہے۔ کہ وہ نوجوانانِ احمدیت کے اس اجتماع کو جو مقصد احمدیت کو تقویت پہنچانے کی ایک کوشش ہے۔ بارونق بنائیں۔ کیا آپ اپنی ذمہ داری کو ادا کریں گے۔ خاکسار [illegible] سیکرٹری خدام الاحمدیہ مرکزیہ

112

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزے بطور علاج

چلنے پھرنے سے جب کسی کی ٹانگیں تھک جاتی ہیں۔ یا سخت محنت سے بازو درد کرنے لگتے ہیں۔ لگاتار مشقت کا کام کرنے سے جسم چور چور ہو جاتا ہے۔ تو ہر شخص جانتا ہے۔ کہ طبیعت بحال کرنے کے لئے ان اعضاء کو آرام دینا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن سالہا سال لگاتار طاقت سے بڑھ کر کام میں لگے ہوئے معدہ اور امعاء کو آرام پہنچانے کا یہ اصل کسی کو یاد نہیں آتا۔ حالانکہ یہ اعضاء دوسرے حصوں کی نسبت کام کے بوجھ کے نیچے زیادہ دبے رہتے ہیں۔ اور درد۔ مروڑ۔ بدہضمی۔ اسہال پیچش اور قبض وغیرہ کی شکل میں زبان حال سے آرام آرام کی پکار بلند کر رہے ہوتے ہیں۔ ولٰکن لا تفقھون تسبیحھم مگر اچھے بھلے سمجھ دار معاملہ فہم اصحاب بھی اس وقت آرام کا بندوبست کرنے کی بجائے دوائیں چورنوں۔ اور فروٹ سالٹوں کے لئے دوڑتے ہیں۔

آپ کا کیا خیال ہے کہ لگاتار کثرت کار سے کوفتہ معدہ و امعاء سے جو سلوک کیا جاتا ہے۔ اگر یہی سلوک تھکے ماندہ جسم بازو اور ٹانگوں سے کیا جائے تو اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوگا۔ عقل سلیم یہی فتویٰ دے گی۔ کہ اس وقت تھکے ماندہ اعضاء کو کام چھڑا کر "آرام" دینا ہمارا اولین فرض ہونا چاہیئے۔ اس عمل سے خودبخود تمام شکایات رفع ہو جائیں گی۔ اور کام کرنے کی قوت از سر نو پیدا ہو جائے گی۔

اللہ تعالےٰ نے ہماری روحانی وجسمانی کوفتوں اور تھکاوٹوں کو رفع کرنے اور از سر نو قوت عمل پیدا کرنے کے لئے روزے مقرر فرمائے ہیں۔ روزوں کے مفید ہونے کا یہی بڑا ثبوت ہے۔ کہ تمام مختلف مذاہب میں کسی نہ کسی رنگ میں روزے فرض قرار دیئے گئے ہیں۔ بنی نوع انسان کے علاوہ چرند پرند تک اس طبعی قانون پر کاربند نظر آتے ہیں۔ بیمار ہونے پر گائے بھینس کتا۔ بلی وغیرہ جانوروں کے چارہ چھوڑ دینے کو اکثر ناظرین نے دیکھا ہوگا۔ واقف کاروں کا بیان ہے۔ کہ سانپ۔ ہرن اور خرگوش وغیرہ کچھ عرصہ خوراک کھانے کے بعد کئی کئی ہفتوں کا فاقہ کرتے ہیں۔

یورپ وامریکہ میں علاج بذریعہ روزہ روز بروز مقبول ہو رہا ہے۔ اس مضمون پر ہزارہا ضخیم کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ اور عملی تجربوں اور کامیاب علاجوں نے ایک دنیا کو محو حیرت کر دیا ہے (اس مضمون کو خود مطالعہ کرنے کے خواہشمند ناظرین الفضل مجھ سے بذریعہ خط وکتابت مشورہ لے کر سکتے ہیں) پہلے وقتوں میں کم خوری اور سادہ خوراک کو جسمانی اور روحانی صحت وبہتری کا ایک زبردست ذریعہ سمجھا جاتا تھا اور "قلت طعام۔ قلت منام اور قلت کلام" پر زور دیا جاتا تھا۔ اور نصیحت کی جاتی تھی کہ

اندرون از طعام خالی دار

تا در آن نور معرفت بینی

مگر مغربی تہذیب کے زیر اثر اب ہر شخص یہی سمجھ رہا ہے۔ کہ جس قدر مقوی اغذیہ واشربہ کھا پی لوں۔ اسی قدر قوت وطاقت بڑھے گی۔ لہذا ہر شخص پرتکلف کھانوں سے نئے نئے خوان نعمت لگانے میں لگا رہتا ہے۔ صبح سے رات تک چائے۔ ناشتہ۔ دوپہر کا کھانا۔ بعد دوپہر کی چائے۔ رات کا کھانا۔ اور پھر سونے سے قبل دودھ یا اوولٹین وغیرہ کا ایک مسلسل چکر لگا رہتا ہے۔ اور سے تنور شکم وبدم تافتن کا نظارہ قریباً ہر آسودہ گھرانے میں دیکھا جاتا ہے۔ دوڑیں لگا لگا کر اور دوائیاں کھا کھا کر بھوک بڑھائی جاتی ہے۔ اور اشتہار صادق کے بغیر کھا کر چورن اور نمک سلیمانی کے ذریعہ خوراک ہضم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

مگر یہ خیال فاسد اور محض وہم ہے یورپ سے آئی ہوئی لعنتوں میں سے یہ بھی ایک لعنت ہے۔ احمدی احباب جہاں مغربی تہذیب کی بجائے اور باتوں میں اسلامی تہذیب وتمدن رائج کرنے میں کوشاں ہیں۔ وہاں انہیں اس فاسد دستور کا بھی قلع قمع کرنا چاہیئے۔ اور کھانے پینے میں بھی اپنے آقا ومولا حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت اور آپ کے خلفاء کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے اب تو یورپ وامریکہ میں بھی کثیر خوری کے خلاف زبردست آواز بلند ہو چکی ہے اور مشہور ڈاکٹر اور ماہرین غذا کم خوری اور فاقوں کی تائید زبردست علمی اور عملی تجربوں کے بعد کر رہے ہیں۔ مزید برآں ہر شخص درست طریقہ پر فاقہ یا نیم فاقہ کر کے اس کے فوائد و برکات کا بذات خود مشاہدہ کر سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قلیل خوراک اور آہستگی سے چبا چبا کر کھانے کی عادت۔ اور حضور کا حکم الٰہی سے چھ ماہ تک روزے رکھنا احمدی احباب کو بخوبی معلوم ہے۔ اور حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ایک سالن اور سادہ خوراک کی تحریک اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ قصہ کوتاہ کثیر خوری اور پرخوری میں نقصان ہی نقصان اور روزہ داری وکم خوری میں بے شمار جسمانی وروحانی فوائد پنہاں ہیں۔

آجکل رمضان کے مبارک ایام ہیں۔ جو روحانی برکات حاصل کرنے کے علاوہ معدہ و اعضاء ہضم کو آرام پہنچانے کے دن ہیں۔ جو لوگ ویسے احتیاط نہیں کرتے۔ وہ آجکل اللہ تعالےٰ کے حکم کے ماتحت کھانے پینے سے محترز رہ کر روحانی وجسمانی طور پر صحت اور قوت عمل پیدا کرتے ہیں۔ لیکن رمضان شریف کے دنوں میں بھی روزہ دار عموماً بعض غلطیاں کر کے پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ وہ دن بھر کے کھانے پینے کی کسر افطاری اور سحری میں نکال لیتے ہیں روزہ کے لئے دودھ۔ دہی۔ گھی۔ پراٹھوں اور مٹھائیات وغیرہ کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ حالانکہ اسی پرخوری کی اصلاح اور تلافی کے لئے یہ مبارک ایام سال کے بعد آتے ہیں۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے کئی مرتبہ فرمایا ہے کہ بعض لوگ ضعف وکمزوری کا عذر بنا لیتے ہیں۔ حالانکہ روزے انسان کو کمزور وضعیف (عارضی) بنانے کے لئے ہیں پہلوان بنانے کیلئے مقرر نہیں کئے گئے۔

اگر ہم اس عارضی کمزوری کو برداشت کر لیں تو رمضان شریف کے بعد جسمانی صحت میں بھی نمایاں ترقی واصلاح محسوس کر سکتے ہیں۔ معدہ کے بہت سے امراض جاتے رہیں گے۔ مٹاپا دور ہوگا۔ کاہلی سستی اعصاشکنی دردیں اور بہت سے دیگر امراض کا نام ونشان باقی نہ رہے گا۔

اگر آپ روزوں کے ذریعہ جسمانی صفائی اور بہتری حاصل کرنے کے آرزومند ہوں تو (۱) افطاری وسحری کے وقت صبر وضبط نفس سے کام لیا کریں۔ ٹھونس ٹھونس کر ہرگز نہ کھایا پیا کریں (۲) خوراک زیادہ تر پھل سبزی ترکاری۔ دودھ اور دہی کا استعمال کریں۔ روٹی۔ چاول وغیرہ قلیل ترین مقدار میں خوب چبانے کے بعد کھائیں (۳) تمام محرک اغذیہ گوشت، مرچ۔ مصالحہ جات۔ چائے کافی وغیرہ اور تمام ثقیل اشیاء روپیہ، ٹھٹھے سٹھائی۔ حلوے بکثرت گھی وغیرہ سے جہاں تک ہو سکے اجتناب کرنا چاہیئے۔ (۴) سحری کے وقت غذا بحد سادہ اور کم مقدار میں ہونی چاہیئے۔ بعض پھلوں کا رس یا کوئی پھل اور قدرے دودھ تک محدود رہ سکیں تو بہتر ہے (۵) اگر قبض ہو تو رات کو کوئی بے ضرر ملین یا انیما کا استعمال ضرور کرنا چاہیئے۔ اگر ممکن ہو تو انیما کے متعلق جولائی ۱۹۳۸ء کے الفضل میں شائع شدہ مضامین ملاحظہ کر لینے چاہئیں قبض کا موزوں رنگ میں ازالہ کرنے سے بھی بہت سے جسمانی فوائد سے محروم رہنا پڑتا ہے۔

خاکسار عبدالقیوم خان احمدیہ ملک بٹالہ (پنجاب)

اٹھرا ایک دردناک دکھ ہے

بچہ کے بعد بچہ پیدا ہونا اور مرتے جانا ایک دردناک عذاب ہے۔ اس کا دکھ وہ ماں ہی جانتی ہے جو نو ماہ کی تکلیف کے بعد چند دن کی خوشی دیکھنے نہیں پاتی۔ کہ اس کا بچہ اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ اس عذاب سے بچنے کا روحانی علاج دعا ہے۔ اور جسمانی علاج ھمدرد نسواں جو نوے فیصدی سے بھی زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ حمل کے ساتھ ہی اس کا استعمال ضروری ہے۔ حمل اور دودھ پلانے تک کی پوری خوراک گیارہ تولہ۔ قیمت گیارہ روپے آج ہی خرید لیں۔ تاکہ وقت پر دوا ملے۔ اور فائدہ یقینی ہو۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

کون کرشن جی مہاراج کی ہتک کرتا ہے

اُسی جلسہ میں جس کا ذکر پہلے مضمون میں کیا گیا ہے۔ ایک لیکچرار مہاشہ نے کہا۔ "احمدیوں کا مرزا صاحب کو کرشن کا اوتار کہنا کرشن کی ہتک کرتا ہے جس سے ہمارے جذبات مجروح ہوتے ہیں" مگر لیکچرار صاحب کو اتنا تو غور کرنا چاہیئے تھا۔ کہ کیا مضمون لکھنے والے نے مضمون اس لیئے لکھا۔ کہ اس سے کرشن جی مہاراج کی ہتک ہو یا اس عزت واحترام کا اظہار کرنا تھا۔ جو کرشن جی کے بارے میں اُن کے دل میں ہے۔ کیا لیکچرار صاحب کوئی ایک لفظ بھی اس مضمون میں سے ایسا پیش کر سکتے ہیں۔ جس میں کرشن جی کی ہتک کی گئی ہو۔

حضرت مرزا صاحب کا دعویٰ کرشن

ہاں اگر آریہ مہاشہ اس عقیدہ کو ہتک خیال کریں۔ کہ جماعت احمدیہ حضرت مرزا صاحب کو کیوں کرشن اوتار مانتی ہے۔ تو یہ اُن کی زیادتی ہے۔ کیونکہ جماعت احمدیہ کا یہ مذہبی عقیدہ ہے۔ کہ حضرت کرشن قادیانی نہ صرف کرشن ہی کی صفات لے کر دنیا کے سدھار کے لیئے آئے تھے۔ بلکہ ان تمام اوتاروں اور رشیوں کی صفات اپنے اندر رکھتے تھے۔ جو وقت وقت پر خدا سے گیان حاصل کر کے دنیا کے سدھار کے لیئے آتے رہے۔ پس ہم آپکو نہ صرف کرشن جی کا اوتار سمجھتے ہیں بلکہ ہمارا تو یہ عقیدہ ہے۔ کہ آپ رام بھی تھے آپ بُدھ بھی تھے۔ آپ آدم بھی تھے اور نوح اور ابراہیم علیہم السلام وغیرہ تمام نبیوں کی صفات دھارن کر کے آئے تھے۔ جیسا کہ آپ خود فرماتے ہیں:۔

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار

پس آپ جری اللہ فی حلل الانبیاء تھے۔ یعنی خدا کا بہادر جس نے تمام اُن صفات کو اپنے اندر دھارن کیا ہے۔ جو پہلے نبیوں اور اوتاروں میں پائی جاتی تھیں۔ پس آپ میں چونکہ کرشن جی مہاراج کی صفات پائی جاتی تھیں۔ اسلیئے ہم آپکو کرشن کہتے ہیں۔ "اب لیکچرار مہاشہ غور فرمادیں کہ کیا ہم اس عقیدہ سے کرشن جی کی ہتک کرتے ہیں۔ یا ان کی عزت واحترام کو دنیا میں قائم کرتے ہیں۔ حضرت کرشن قادیانی خود فرماتے ہیں۔ کہ "خدا نے جن بزرگوں کے ذریعہ پاک ہدایتیں آریہ ورت میں نازل کیں اور نیز بعد میں آنے والے جو آریوں کے مقدس بزرگ تھے۔ جیسا کہ راجہ رامچندر اور کرشن یہ سب کے سب مقدس لوگ تھے۔ اور ان میں سے ہیں جن پر خدا کا فضل ہوتا ہے"۔ (تتمہ چشمہ معرفت صفحہ ۱۲) پھر فرمایا کہ "آریہ قوم میں کرشن نام ایک شخص گذرا ہے۔ وہ خدا کے برگذیدہ اور اپنے وقت کے نبیوں میں سے تھا" (تحفہ گولڑویہ حاشیہ صفحہ ۲۱۶)

حضور کی ان عبارتوں کے ہوتے ہوئے جماعت احمدیہ پر کرشن جی کی ہتک کا الزام لگانا سراسر حماقت ہے۔

کرشن جی کی ہتک اور آریہ سماج

اگر جماعت احمدیہ کا حضرت کرشن قادیانی کو بعض صفات کی بنا پر کرشن اوتار کہنا کرشن جی کی ہتک ہے۔ تو آریہ سماج بھی اس کی مرتکب ہو چکی ہے۔ کیونکہ آریہ سماجی لیڈر دیانند جی کو بھی کرشن کا اوتار کہتے ہیں۔ جیسا کہ ایک آریہ سماجی دوست لکھتے ہیں۔

"ارے دھوا رو دیں اناتھ تڑپیں ماتری شکتی کا ایمان ہو دویش کے کارن بھائی کا سر بھائی پھوڑے۔ ایشور کی جگہ جڑ پدارتھوں۔ اینٹ پتھر درختوں سانپوں دریاؤں۔ بھوتوں پریتوں کی پوجا چل پڑے دھرمی ایشور کی سنتان کو ہڑپ کریں۔ ہزاروں گئوؤں کے روز گلے کاٹے جائیں۔ پھر بھی وہ دیا وان پربھو یاد نہ کرے۔ یہ وہ بیتہ وادی یوگیراج کرشن جنم نہ لے یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ اس یوگی کا جنم نہ ہو۔ اس کا جنم گجرات پرانت کاٹھیاواڑ کی موروی ریاست کے ٹنکارا گاؤں ایک اودیچیہ سمپن برہمن کے گھر میں ۱۸۲۴ء کو ہو گیا تھا۔ جو اس گرہست آشرم روپی بندھ گری سے نکل کر پہاڑوں۔ کندروں میں پرورش پا گورو ورجانند کی کٹیا پر ودیا سمپادن کر وید روپی بانسری کو بجاتا ہوا۔ دنیا دی موہ روپی کنس کو مار پاکھنڈ کھنڈنی پتاکا کو اونچا کر کنبھ کے میلہ پر مہرشی سوامی دیانند کے روپ میں پرکٹ ہوا۔"

(آریہ ویر کا رشی نمبر ۲۴/۳۱ اکتوبر سنہ ۳۷ء)

ایڈیٹر صاحب "پرکاش" لاہور لکھتے ہیں کہ "تم بھگوان کو بلاتے ہو۔ کہ وہ آئیں اور تم پر آئی ہوئی سب آپتیوں کو ٹال دیں۔ تم انہیں ان کا وعدہ یاد دلاتے ہو التجائیں کرتے ہو۔ آنسو بہاتے اور روتے ہو۔ لیکن یہ آہ وزاری بے سود ہے۔ نرارتھک ہے۔ کیا بھگوان نہ آئیں گے۔ ایک بار پرماتما نے بھگوان کے وعدے کو پورا کرنے کے لیئے ایک پنیہ آتما کو دیانند کا جامہ اوڑھا کر بھیجا۔ تم نے اس کو نہ پہچانا۔ اور اس کی قدر نہ کی۔"

(پرکاش کا کرشن نمبر ۲۹ راگست سنہ ۳۷ء)

ایسے بہت سے حوالے ہیں۔ جن میں آریہ سماجیوں نے دیانند جی کو کرشن اوتار لکھ کر کرشن جی کی ہتک کی ہے۔ کیونکہ احمدی اور سناتن دھرمی ایک لمحہ کے لیئے بھی دیانند کو کرشن اوتار ماننے کے لیئے تیار نہیں۔ پس اگر حضرت کرشن قادیانی کو کرشن اوتار ماننے پر آریوں کی دلآزاری ہوتی ہے۔ تو اس سے زیادہ ہماری دلآزاری ہوتی ہے۔ جبکہ آریہ سماجی دیانند جی کو کرشن کا اوتار لکھتے ہیں۔

چالیس کروڑ مسلمانوں کی دل آزاری

آریہ سماج کی طرف سے ایک کتاب شائع ہوئی ہے جسکا نام "ویدوں کا عربی مبلغ" ہے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لاہور کے احباب سے گذارش!

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ لاہور کی ایجنسی بند کر دی گئی ہے۔ اور ان احباب کی خدمت میں جو دفتر کے براہ راست خریدار ہیں پرچہ بذریعہ ڈاک بھیجا جا رہا ہے۔ جو دوست ایجنسی سے پرچہ لیتے تھے۔ اُن کے ایڈریس چونکہ ہمارے پاس نہیں ہیں۔ لہذا اُن سے گذارش ہے۔ کہ وہ اپنے ایڈریس ارسال کرتے ہوئے چندہ بھی براہ راست دفتر ہذا کو ارسال فرمادیں۔ تاکہ پرچہ جاری کیا جائے۔

"مینیجر"

آپکو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ۔ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی ہوتی ہوں۔ اُن کو حمل کے پہلے مہینہ سے فضل الٰہی دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت ۵ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جنکا نام

ھمدرد نسواں

ہے۔ دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

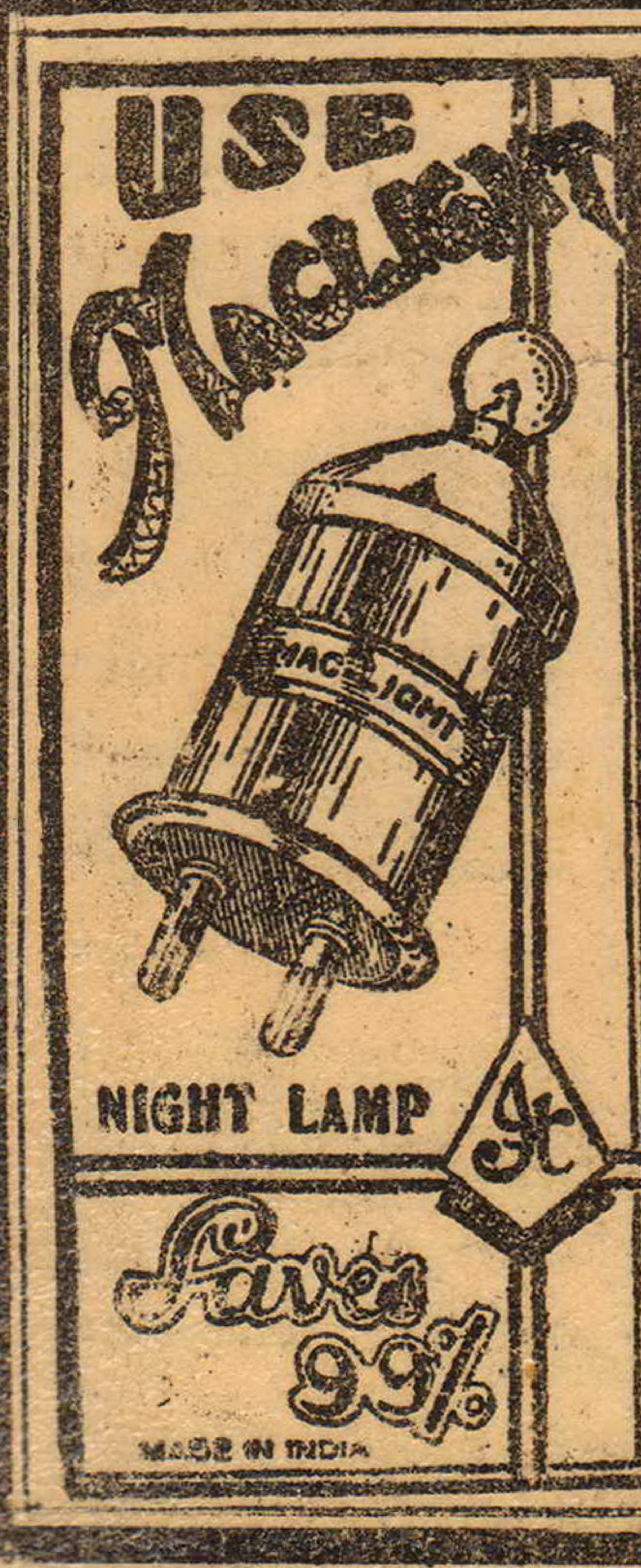

میک لائٹ اپنے گھروں میں استعمال کیلئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے

ہر جگہ ملتا ہے

میک ورکس قادیان

B-56

113

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اس میں مصنف نے یہ ادعا کیا ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ساری عمر ویدوں کا پرچار عربی زبان میں کرتے رہے۔ اس کتاب کے مصنف نے یہ کتاب لکھ کر ۸ کروڑ مسلمانوں کی دلآزاری کی ہے۔ کیونکہ ہمارا عقیدہ ہے۔ کہ آپ وہ کامل گیان لائے۔ کہ دنیا کے تمام مذاہب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ آپ کے متعلق یہ کہنا کہ نعوذ باللہ آپ ساری عمر موجودہ محرف ومبدل ویدوں کا پرچار کرتے رہے۔ یقیناً رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک ہے۔ لیکن ہم نے کبھی ایسے خرافات کی طرف توجہ نہیں کی۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ویدوں کا پرچارک وہی کہہ سکتا ہے۔ جس کی عقل ٹھکانے نہ ہو۔

جماعت احمدیہ کی دلآزاری

آریہ سماج کی طرف سے ایک ٹریکٹ "مرزا غلام احمد کی شدھی" گوردت بھون نے شائع کیا ہے جسمیں یہ ثابت کرنے کی ناپاک اور بیہودہ کوشش کی گئی ہے۔ کہ نعوذ باللہ من ھذہ الخرافات حضرت مسیح موعود علیہ السلام "آریہ" تھے۔ اور آپ نے آخری عمر میں ویدک دہرم کو مان لیا تھا۔ اس ٹریکٹ کے لکھنے والے نے یقیناً ہمارے آقا وہادی کی سخت ہتک کی ہے۔ ہم آپ کو خدا کا راستباز انسان اور اس کا نبی مانتے ہیں۔ لیکن ٹریکٹ لکھنے والے نے آپ کو آریہ لکھ کر ہمارے جذبات کو مجروح کیا ہے۔ مصنف نے تو خدا کے برگزیدہ کرشن قادیانی کو آریہ ثابت کرنے کی ناپاک کوشش کی ہے۔ مگر میرا خیال ہے۔ وہ آریہ دہرم جسکو دیانند جی نے پیش کیا۔ معمولی سے معمولی مسلمان بھی اسکی طرف منسوب ہونا اپنے لئے ہتک سمجھتا ہے۔

مہاشہ محمد عمر قادیان

حسابداران امانت ذاتی توجہ فرمائیں

اکثر حسابداران ذاتی امانت کے لین دین کے بارے میں خطوط لکھتے ہوئے چندہ ہائے یا امانت ذاتی کے سوا دیگر امور کے متعلق تحریر فرما کر اپنے آرڈرز یا رقعہ کو خالصتہً امانت ذاتی کے آرڈر کی حدود تک قائم نہیں رہنے دیتے۔ ایسے احباب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ذاتی امانت کا حساب اور اس کا لین دین چندہ ہائے کے کام سے الگ ہے۔ جس کا ریکارڈ اور کام کرنے والا عملہ گو دفتر محاسب کے ماتحت ہے۔ مگر کام اور ریکارڈ الگ رکھا گیا ہے۔

پس اس خیال سے کہ یہ اہم کام خاطر خواہ طور پر سرانجام پا سکے۔ اور ریکارڈ کے خلط ملط ہو جانے سے کسی قسم کی غلطی یا غلط فہمی پیدا نہ ہو سکے۔ ضروری ہے۔ کہ احباب براہِ مہربانی ہر موقعہ پر اپنی خط وکتابت بابت امانت ذاتی کو اسی حد تک محدود رکھا کریں۔ اور ایسی خط وکتابت میں "افسر انچارج امانت ذاتی" دفتر محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کو مخاطب کیا کریں۔ اور باقی امور کے بارے میں الگ رقعہ بنام محاسب صاحب لکھ کر دریافت فرمالیا کریں یا جو ہدایات دینا چاہیں۔ دیدیا کریں۔

ایسے احباب جنہوں نے ابھی تک اپنے دستخطوں کا نمونہ دفتر ہذا میں نہیں بھیجا۔ اُن کی خدمت میں پھر بطور یاد دہانی لکھا جاتا ہے۔ کہ جلد سے جلد اپنے دستخطوں کا نمونہ صیغہ امانت ذاتی میں بھجوادیں ورنہ آرڈرز آنے پر تعمیل نہ ہوسکیگی۔

محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان

ٹون کمیٹی قادیان کو محصول چونگی کے اجرائی کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل اسامیاں پُر کرنے کیلئے مناسب اشخاص کی

ضرورت ہے

جو اصحاب درخواست دینا چاہیں وہ مورخہ ۲۲/۱۰ تک دفتر ٹون کمیٹی میں بھیج دیویں۔

ایک اکونٹنٹ بشاہرہ ..... ۳۰ روپے ماہوار

ایک انسپکٹر چونگی ..... ۲۰ روپے ماہوار، ۳ روپے سائیکل الاؤنس

۱۳ محرران ..... ۱۵ روپے ماہوار

درخواستوں میں نام۔ ولدیت۔ پتہ۔ عمر۔ تعلیمی قابلیت۔ تجربہ کی تصریح ہونی چاہیئے۔ اور نقول اسناد اگر کوئی ہوں۔ تو شامل کی جاویں۔ اگر پہلے ملازمت کی ہو۔ تو وجہ ترک ملازمت بھی درج ہونی چاہیے۔

المشتھر:- پریذیڈنٹ ٹون کمیٹی قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ریل موٹرز کالکا شملہ سیکشن پر

جو مسافر کالکا شملہ سیکشن پر بذریعہ ریل موٹر سفر کرنے کے خواہشمند ہیں۔ اُن سے یکم اکتوبر ۱۹۴۲ء سے اوّل درجہ کے کرایہ کے علاوہ بالغ کی صورت میں فی کس -/۳/۲ اور بچہ کی صورت میں فی کس -/۱/۱ زائد چارج کئے جائیں گے۔ اس زائد چارج کو ریفنڈ نہیں کیا جائیگا۔ سوائے اس صورت کے کہ سفر کے التواء یا تنسیخ کے متعلق چوبیس گھنٹے کا نوٹس دیا جائے

جنرل منیجر

شفاکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو چھ روپے اونس پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہوجاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہوجاتے ہیں۔ گلا خراب ہوجاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شفاکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:-

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

فینسی عید کارڈ

بہترین قسم اور ہر طبیعت کے موافق عید کارڈ ہم سے منگوایئے ان سے بہتر عید کارڈ آجتک آپ کی نظر سے نہ گذرے ہونگے قیمت صرف ۱۲ روپے فی صد۔ فی درجن دو روپے۔ ایجنٹوں کیلئے بہترین سنہری موقعہ ہے۔ نمونہ کے ۵۰ کارڈوں کا سٹ بمحصولڈاک وپیکنگ آٹھ آنہ بذریعہ منی آرڈر بھیجکر طلب کریں۔

الائیڈ ٹریڈرز۔ پوسٹ بکس ۲۶۱ لاہور

ضیدلین کمی خون کو دور کرنے کیلئے نیز جلدی امراض کیلئے مجرب ہے۔ قیمت یکصد قرص ۱۲/عہ ۵۰ قرص ایک روپیہ

اکسیر معدہ بدہضمی۔ نفخ۔ کھٹے ڈکار۔ بھوک کم لگنا۔ وغیرہ امراض کیلئے مفید ہے قیمت یکصد قرص ایک روپیہ بارہ آنہ ۵۰ قرص ایک روپیہ

منگوانیکا پتہ:- دواخانہ نور الدین رضؓ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ماسکو یکم اکتوبر۔ جرمنوں نے سٹالن گراڈ شمال مغرب میں کارخانوں کے علاقہ پر جو حملہ شروع کیا ہے۔ اس میں ایک اور بکتر بند ڈویژن جھونکا ہے۔ ایک جگہ روسیوں کو کچھ اور پیچھے ہٹنا پڑا۔ ... چاہتے ہیں۔ کہ بیرونی بستیوں سے شہر میں ہوتے ہوئے والگا کے کنارے تک پہنچکر جتنی جگہوں پر قبضہ ہو سکے کرلیں۔ تا روسیوں کو کمک نہ مل سکے۔ اسوقت تاہم پہاڑی کے لئے لڑائی ہو رہی ہے۔ جس پر قبضہ کے جرمن توپیں والگا میں روسی جہازوں پر گولہ باری کر سکتی ہیں۔ جرمنوں نے اسوقت دو ہزار توپوں کا شہر کی طرف پھیر رکھا ہے۔ تاہم کوئی ایسی بات نہیں جس سے معلوم ہو۔ کہ روسی مورچے ٹوٹ رہے ہیں۔ شمال مغرب میں ہی ایک اور جگہ ایسے میدان میں لڑائی ہو رہی ہے۔ جہاں کسی جھاڑی تک کا نام و نشان نہیں۔ کاکیشیا میں مولشاف کے علاقہ میں جرمن روسی قلعہ بندیوں کو توڑنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ اس میں انہیں بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ورونسک کے جنوب مشرق میں روسیوں نے رومانیہ کے ایک موٹر سوار ڈویژن کو تتر بتر کر دیا ہے۔ ماسکو کے مغرب میں ازیف کے علاقہ میں روسی جو حملے کر رہے ہیں۔ اس میں انہیں کامیابی ہو رہی ہے۔ اسی طرح لینن گراڈ میں بھی انہیں کامیابی ہو رہی ہے۔ اور اپنے ہوائی بیڑے کی مدد سے انہوں نے کئی جرمن چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ بحیرہ اسود کے روسی بیڑے نے گذشتہ دو ہفتوں میں دشمن کے چودہ تجارتی جہاز اور سات اگن بوٹ غرق کر دئے ہیں۔ اس عرصہ میں سولہ جرمن ہوائی جہاز بھی برباد کر دئے گئے۔

لنڈن یکم اکتوبر۔ کل رات ہٹلر نے موسم سرما کی امدادی مہم کا آغاز کرتے ہوئے ایک تقریر کی۔ جس میں مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ کے خلاف جلے دل کے پھپھولے پھوڑے اور اٹلانٹک چارٹر کے خلاف بھی زہر اگلا۔ اس نے جرمنوں کو بتایا کہ نازی فوجیں روس میں کتنا علاقہ فتح کر چکی ہیں۔ اور جاپانی کامیابیوں کا بھی ذکر کیا۔ اور کہا۔ کہ محوری ضرور کامیاب ہونگے۔ مگر اب کے اتنی احتیاط ضرور کی ہے کہ آئندہ کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا۔ حالانکہ گذشتہ سال اس تقریب پر تقریر کرتے ہوئے اس نے کہا تھا۔ کہ روسی فوجوں کا صفایا کر دیا جائیگا۔ اب کے صرف اتنا کہا۔ کہ سٹالن گراڈ پر ضرور جرمن قبضہ ہوگا جرمنی پر برطانی ہوائی حملوں کا بھی اس نے ذکر کیا اور کہا۔ کہ ان حملوں کا ضرور جواب دیا جائے گا۔

ہٹلر سے قبل ڈاکٹر گوئبلز نے تقریر کی جس میں جرمنوں سے کہا۔ کہ ۱۹۴۲ء میں جو کڑاکے کی سردی پڑی تھی۔ اسپر قیاس کرتے ہوئے وہ ان مشکلات کا

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

اندازہ کریں۔ جو روس میں جرمنوں کو اٹھانی پڑی ہیں۔ اس نے کہا۔ اگر ہم لڑائی میں ہار گئے۔ تو بہت زیادہ مصائب پیش آئیں گی نیشنلسٹ سوشلسٹ پارٹی میں کوئی اختلاف نہیں۔ کوئی نازی لیڈر نہ گرفتار ہوا ہے نہ نظر بند کیا گیا نہ کسی کو گولی ماری گئی اور نہ قید کیا گیا۔

چنگنگ یکم اکتوبر۔ صوبہ چکیانگ کے صدر مقام کنہوا کے جنوب میں ایک جگہ سخت لڑائی ہو رہی ہے لانچی کی بیرونی بستیوں پر چینیوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔

لنڈن یکم اکتوبر۔ نیوگنی میں اوون شینلے کی پہاڑیوں میں لڑائی کی کوئی تازہ خبر نہیں۔ ایک پہاڑی پر آسٹریلین دستوں نے پھر قبضہ کر لیا ہے سیالومن کے جزائر میں لڑائی ٹھنڈی پڑی ہوئی ہے۔ امریکن طیارے ساحلی علاقوں سے ارد گرد دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کر رہے ہیں۔ امریکن فوجیں کئی ہوائی اڈوں پر اب تک قبضہ کر چکی ہیں۔

واشنگٹن یکم اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ امریکہ کے دو فوج بردار جہاز ڈوب گئے ہیں۔ ایک بار ایک ہوائی جہاز نے جھپٹ کر تارپیڈو مارا۔ اور دوسرے پر توپوں سے گولہ باری کی۔

دہلی یکم اکتوبر۔ بہار گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ صوبہ میں امن و امان ہے۔ مدراس کے ضلع گنٹور کی ایک تحصیل پر دو لاکھ روپیہ اجتماعی جرمانہ کیا گیا ہے۔ احمد آباد میں منگل کی رات کو ایک بم پھٹا جسے ایک آدمی لے جا رہا تھا۔ وہ آدمی بھی مر گیا۔ اور اس کی تلاشی لینے پر ایک ریوالور بھی برآمد ہوا۔

دہلی ۳۰ ستمبر۔ سرکاری اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۲۹ ستمبر کو زیر سماعت قیدیوں نے جن پر لوٹ مار اور آتش زدگی کے الزام تھے۔ دہلی کے ڈسٹرکٹ جیل کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اور دوسرے افسروں پر حملہ کر دیا۔ سٹاف کے چھ ممبروں کو سخت چوٹیں آئیں۔ جلد امن قائم کر لیا گیا۔

نئی دہلی ۳۰ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ یکم مئی ۱۹۴۳ء سے جارج پنجم اور جارج ششم کی مہر کے چاندی کے روپے اور اٹھنیاں قانونی طور پر چلنے کے ناقابل ہونگی۔ ۳۱ اکتوبر تک صرف سرکاری خزانوں۔ ڈاکخانوں اور ریلوے سٹیشنوں پر انہیں لیا جائیگا۔

کٹک یکم اکتوبر۔ اڑیسہ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ چھ اشخاص ضلع بالاسور کے سب ڈویژنل افسر کے کمرہ عدالت میں گھس آئے۔ ریکارڈ پھاڑ دیا۔ ان کی گرفتاری کے لئے پولیس آئی۔ تو چار ہزار اشخاص نے حملہ کر دیا۔ پولیس نے گولی چلائی۔ جس سے چھ اشخاص ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے۔

لنڈن ۳۰ ستمبر۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اڈیسہ میں رومانوی فوجوں نے ۲۵ ہزار روسیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ یہ روسی بارکوں میں بند تھے۔ جنہیں آگ لگا دی گئی اور پھر تیل پھینک کر انہیں جلا دیا گیا۔

بوئنس ائرز ۳۰ ستمبر۔ ارجنٹائن کی پارلیمنٹ نے کثرت رائے سے جرمنی اور اٹلی سے سیاسی تعلقات توڑ لینے کی قرارداد پاس کر دی ہے۔

کراچی ۳۰ ستمبر۔ ہوم ممبر نے ایک بیان میں کہا کہ شہر کی حفاظت کے لئے دس لاکھ روپیہ کی جو سکیمیں منظور کی گئی تھیں۔ وہ زیادہ تر مکمل ہو گئی ہیں۔ ان سے نصف لاکھ اشخاص کی پناہ کے لئے کیمپ ۷۰ ہزار فٹ لمبی خندقوں وغیرہ کا انتظام کیا گیا ہے۔

واردھا ۳۰ ستمبر۔ گاندھی سیوا سنگھ کی اگزکٹو کے ممبر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

لنڈن ۳۰ ستمبر۔ برطانی پارلیمنٹ میں کثرت آراء سے ایک سال کی مزید توسیع منظور کی گئی ہے۔

لنڈن ۳۰ ستمبر۔ اخبار ڈیلی میل نے ہندوستان کے متعلق امریکی نامہ نگاروں کو اپنا نقطۂ نگاہ بتاتے ہوئے لکھا ہے۔ ہندوستان پر قبضہ رکھنا ہمارے لئے کسی طرح موجب شرم و ندامت نہیں۔ ہم امن انتظام، عدل اور اصلاح کا ایک طویل ریکارڈ دکھا سکتے ہیں۔ ایسا ریکارڈ جو بہت کم حکمران اقوام دکھا سکتی ہیں۔

لنڈن ۳۰ ستمبر۔ آج مسٹر چرچل نے دارالعوام میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ کچھ عرصہ پیشتر برطانی فوجوں نے ڈیپے (شمالی فرانس) پر دھاوا بول دیا تھا۔ اس میں حملہ آور فوجوں کا تقریباً آدھا حصہ تباہ ہو گیا۔ آپ نے کہا کہ میں تفصیلات بیان نہیں کر سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دشمن کو اس سے فائدہ پہنچنے کا امکان ہے مگر میں اس امر کو چھپانا بھی نہیں چاہتا کہ جو فوجیں حملہ کرنے گئی تھیں۔ ان کا تقریباً آدھا حصہ تباہ ہو گیا۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ جرمنوں نے ڈیپے شہر کی گلیوں اور بازاروں میں ٹینکوں کو روکنے کیلئے ایسی مزاحمتیں قائم کر دی تھیں کہ ٹینک گلیوں اور بازاروں میں داخل نہ ہو سکیں۔ اب ان ٹینکوں کی ہر لحاظ سے آزمائش کی جا رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ ہوائی فوج نے اس حملے میں بڑی مدد کی تھی۔

لنڈن ۳۰ ستمبر۔ ہاؤس آف کامنز میں وزیر ہند سے دریافت کیا گیا۔ کہ جب برٹش گورنمنٹ کی تجویزوں کو ہندوستان کی مقتدر پارٹیوں نے رد کر دیا ہے۔ تو آیا گورنمنٹ اس بات کے لئے تیار ہے کہ ان تجویزوں میں ایسی ترمیم کر دیجائے جس سے ہندوستان کے متعلق سمجھوتہ کے امکان کو تقویت پہنچے۔ مسٹر ایمری نے جواب میں بتایا کہ ہندوستان کے مسئلہ پر سمجھوتہ کرنے کے لئے برٹش گورنمنٹ بہت بے قرار ہے۔ لیکن خود ہندوستانیوں میں کافی اتحاد نہ ہونا ہی اس سمجھوتہ کی راہ میں سب سے بڑی روکاوٹ ہے۔ اس لئے گورنمنٹ کا خیال ہے کہ ان تجاویز میں کوئی ترمیم خاطر خواہ نتیجہ نہ پیدا کر سکے گی۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیر ہند نے کہا۔ کہ ہندوستان کی مرکزی اور صوبائی حکومتوں نے سامان خوراک کا راشن مقرر کرنے کی تجویز نہیں کی۔

لنڈن ۳۰ ستمبر۔ رائٹر کے خاص نامہ نگار نے جو الامین کے محاذ پر برطانی فوجوں کے ساتھ ہے لکھا ہے کہ مصر کے محاذ جنگ پر اس وقت جو خاموشی چھائی ہوئی ہے اس کے پیچھے برطانی فوجیں جارحانہ ارادوں کے ساتھ نئی مہم کے لئے تیار ہو رہی ہیں جنرل منٹگمری جو نئے کمانڈر انچیف ہیں۔ ہر ایک سپاہی کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ برطانوی فوجیں جنرل رومیل سے لڑائی کے ہفتوں کے بعد تازہ کمک ملنے پر نئی ہمت اور نئی امنگوں سے تیار ہو رہی ہیں۔ اس محاذ پر برطانوی فوجوں کے پاس نئے جنگی ہتھیاروں مثلاً چھ انچ دہانے کی ٹینک شکن مشینوں سے صورت حال اور بھی امید افزا ہے۔ جنرل منٹگمری اور ان کی فوجیں ان قلعوں توپخانے پیدل فوجوں اور بکتر بند فوجوں کے مکمل اشتراک عمل کی سکیمیں بنانے میں مصروف ہیں۔ رائٹر کا بیان ہے کہ برطانوی فوجیں بڑی بڑی امنگوں سے نئی مہم کے لئے سینہ سپر ہیں۔

لاہور ۳۰ ستمبر۔ میاں عبدالحی وزیر تعلیم نے آج پریس کو ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں پنجاب ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ایک نئی تنظیمی سکیم کی وضاحت کی گئی ہے۔ آپ نے بتایا کہ محکمہ تعلیم کے ہر اینگلو ورنیکلر ٹیچر کی تنخواہ آئندہ سے کم از کم ۸۰ روپیہ ماہوار مقرر کر دی گئی ہے۔ یہ سکیم یکم اکتوبر ۱۹۴۲ء سے نافذ ہو جائیگی۔ اس سکیم کا اثر دو ہزار ٹیچروں پر ہوگا۔

واشنگٹن ۳۰ ستمبر۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے کانگرس سے مطالبہ کیا ہے کہ ہوائی جہاز بنانے کے لئے مزید ۲۸ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر کی منظوری دی جائے بجٹ بیورو نے اس رقم کو جنگی کوششوں کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔

سرمہ جواہر والا:۔ یہ سرمہ بینائی کو بڑھانے میں نہایت مفید ہے۔ قیمت چار روپیہ تولہ۔
طبیہ عجائب گھر قادیان

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شایع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی